



سوال

(295) میت کی چارپائی قبر کی کس جانب رکھی جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میت کی چارپائی قبر کی کس جانب رکھنی چاہیے؟ وضاحت فرمائیں۔ (ڈاکٹر نسیم اختر، اسلام آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بہتر یہی ہے کہ دائیں طرف رکھیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام کاموں میں تیسمن (دائیں طرف) کو پسند فرماتے تھے۔ واللہ اعلم

فائدہ: حارث بن عید اللہ الاحور کا جنازہ سیدنا عبد اللہ بن یزید بن زید بن حصین الانصاری النخعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پڑھایا پھر اسے قبر میں پاؤں والی طرف سے قبر میں داخل کیا اور فرمایا: یہ سنت میں سے ہے۔ (سنن ابی داؤد: 3211 وسندہ صحیح السنن الکبریٰ للبیہقی 4/54 وقال: "هذا اسنادہ صحیح وقد قال: هذا من السننہ فصار کامل السند")

سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی میت کو قبر کے پاؤں والی طرف سے اتارنے کا حکم دیا تھا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ 3/327-ح 1167، وسندہ صحیح)

مشہور ثقافتا بھی امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک میت کو قبر کے پاؤں کی طرف سے اتارا تھا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ 3/328-ح 11684، وسندہ حسن)

اسی مسئلے کے بارے میں امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ سنت ہے۔ (ابن ابی شیبہ 3/328-ح 11680، وسندہ صحیح)

ابریہم نخعی رحمۃ اللہ علیہ نے میت کو قبیلے کی طرف سے قبر میں داخل کیا تھا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ 3/328-ح 11691، وسندہ صحیح) (شہادت ستمبر 2001ء)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمیہ](#)

جلد 1 - کتاب الجنائز - صفحہ 539



محدث فتویٰ